سوال

حج کا قصد کرکے جانے والے شخص کے متعلق حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص حج کا قصد کرے اور پھر اس سے رک جائے، تو اس کے لیے کیا لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس نے احرام نہ باندھا ہو تو اس حال میں اس کے لیے کچھ لازم نہ ہوگا کیونکہ انسان نے جب تک احرام نہ باندھا ہو، اس کی مرضی ہے چاہے تو سفر جاری رکھے اور چاہے تو اپنے گھر واپس آجائے، البتہ اگر حج فرض ہو تو واجب ہے کہ اسے جلد ادا کرے۔ اگر کوئی رکاوٹ ہو تو اس پر کچھ لازم نہیں۔ اگر رکاوٹ احرام کے بعد پیش آئے اور بوقت احرام اس نے یہ شرط عائد کی ہو کہ اگر مجھے کوئی رکاوٹ پیش آگئی تو میں وہاں حلال ہو جاؤں گا جہاں تو مجھے روک دے گا تو وہ احرام کھول کر حلال ہو جائے گا اور اس پر کچھ لازم نہیں ہوگا اور اگر اس نے ایسی کوئی شرط عائد نہیں کی اور رکاوٹ دور ہونے کی اسے جلد امید ہو تو وہ رکاوٹ دور ہو جانے کا انتظار کرے اور پھر اپنے حج کو پورا کرلے۔ اگر وقوف عرفہ سے قبل رکاوٹ دور ہو جائے تو وہ عرفہ میں وقوف کرلے، اس کا حج پورا ہو جائے گا اور اگر رکاوٹ وقوف عرفہ کے بعد دور ہو اور وہ عرفہ میں وقوف نہ کرسکا ہو تو اس کا حج فوت ہوگیا، وہ عمرہ کرے اور حلال ہو جائے۔ اگر حج فرض ہو تو آئندہ سال اس کی قضا ادا کرے۔ اگر اسے رکاوٹ کے جلد دور ہونے کی امید نہ ہو تو احرام کھول کر حلال ہو جائے اور قربانی کا جانور ذبح کر دے کیونکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کا یہی تقاضا ہے:

وَأَتِمُّوا الحَجَّ وَالعُمرَ‌ةَ لِلَّهِ فَإِن أُحصِر‌تُم فَمَا استَيسَرَ‌ مِنَ الهَدىِ ... سورة البقرة ١٩٦

''اور اللہ (کی خوشنودی) کے لیے حج اور عمرے کو پورا کرو اور اگر (راستے میں) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو)۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ456